5373 ـ كسی دوسرے ملك میں طلاق ہوئی اور سركاری ادارہ طلاق كا اسٹام تسلیم نہیں كرتا

سوال

ایك مسلمان شخص نے جرمنی كی ایك مسجد میں ایك مسلمان عورت سے شادی كی اور بعد میں اسے طلاق ہو گئی اور طلاق كا اسٹام بھی مل گیا، لیكن جب یہ عورت كسی عرب ملك میں مسلمان شخص سے شادی كرنے لگی تو اس عرب ملك كا سركاری ادارہ اس طلاق كو تسلیم نہیں كرتا كیونكہ طلاق كے پیپر پر گواہوں كے نام نہیں ہیں.
جرمنی كی جس مسجد میں نكاح ہوا وہ بھی موجود نہیں، اور اس كا پہلا خاوند بھی وہاں سے چلا گیا ہے اور عورت كو اس كا ایڈریس بھی معلوم نہیں، اب یہ عورت شادی كرنے كے لیے كیا كرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین حفظہ اللہ كے سامنے پیش كیا تو ان كا جواب تھا:

جی ہاں یہ اسلامی مركز كے ذریعہ كی بجائے بھی شادی كر سكتی ہے، لیكن یہ ضرروی ہے كہ یہ شادی اس كا ولی كرے (اور اس میں نكاح كی باقی شروط پائی جائیں اس كی لیے آپ سوال نمبر (2127) كے جواب كا مطالعہ كریں)، اور دوسری شرط یہ ہے كہ اس عورت كی عدت ختم ہو چكی ہو.

واللہ اعلم .